سوال

(462)مانع حمل دوائی کا استعمال یا اسقاط حمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے چھ بچے ہیں اب تقریباً دو سال سے یہ صورت حال ہے کہ حمل کے دو ماہ بعد دردزہ کی طرح کوئی تکلیف شروع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات شدت اختیار کر جاتی ہے اب مانع حمل دوائی کا استعمال یا اسقاط کی اجازت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں عزل کی صورت اختیار کی جا سکتی ہے عزل شرعاً درست ہے چنانچہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

«کُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ یَنْزِلُ» (مسلم-کتاب النکاح-باب حکم العزل)

''ہم عزل کرتے تھے اور قرآن اترتا تھا ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 323

محدث فتویٰ